پیش لفظ

آج میں اس بات پر فخر محسوس کر رہا ہوں کہ مجھے اپنی زبان کے ابتدائی تصانیف میں سے ایک پر پیش لفظ لکھنے کی پیشکش ہوئی ہے۔ جیسا کہ سب لوگ جانتے ہیں کہ ہماری زبان کی آج سے چند سال پہلے تک کوئی تحریری حیثیت نہیں تھی۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے اس پسماندہ علاقے کی انوکھی زبان بھی تحریری شکل میں سامنے آ رہی ہے۔ یہ یقیناً اس علاقے کے ان چند گنے چنے تعلیم یافتہ نوجوانوں کا کارنامہ ہے جن کی مدد سے آج پاکستان کے ایک کونے میں پڑے ہوئے کوہستانیوں کی زبان کے تصانیف سامنے آ رہے ہیں۔

اس زبان پر زیادہ تر غیر ملکی عالموں نے ہی کام کیا ہے۔ جن میں جان بڈولف، جارج گرئیرسن اور فریڈرک بارتھ کے نام قابل ذکر ہیں۔ انکے بعد ایک اور امریکی عالم جیمز سٹال نے بھی اس زبان پر کام کیا ہے۔

۱۹۹۱ء کے آواخر میں سمر انسٹیٹیوٹ آف لنگوسٹکس نے اپنے ایک نمائیندے ڈاکٹر جان بارٹ کو جوکہ ماہر لسانیات ہیں اس زبان پر کام کرنے کیلئے پاکستان بھیجا۔ انہوں نے یہاں نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان سٹڈیز (قائد اعظم یونیورسٹی) کے تعاون سے اس زبان پر کام کرنا شروع کیا۔ ان کے ساتھ کالام کے چند نوجوانوں نے اس زبان کو

لکھنے اور محفوظ کرنے میں ان کے ساتھ تعاون کیا۔ جن میں شاہ روم، امیر زادہ اور شمشی خان قابل ذکر ہیں۔ میں نے بھی کچھ عرصے تک انکے معاون کے فرائض سنبھالے۔ ڈاکٹر جان بارٹ وہ پہلے شخصیت ہیں جنہوں نے اس زبان پر کافی حد تک مؤثر اور قابل تعریف کام کیا ہے اور ابھی تک انکی تحقیق جاری ہے۔

کالام کلچرل سوسائٹی کا اہم مقصد یہی ہے کہ کالامی زبان و ثقافت اور اس زبان کے شعر و ادب کو محفوظ کیا جائے، تاکہ بدلتے ہوئے وقت کے ساتھ کہیں یہ انوکھا لوک وِرثہ ہی صفحہ ہستی سے نہ مٹ جائے۔ یہ کتاب بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ کالام کلچرل سوسائٹی تب ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہوسکتی ہے جب اس علاقے کے لوگ اس کے ساتھ بھرپور تعاون کرینگے اور اس کام میں گہری دلچسپی لیں گے۔

جیسا کہ ہم اپنی ہر تصنیف میں یہ کہتے آرہے ہیں کہ ہماری زبان ابھی تحریری لحاظ سے اپنے ابتدائی مراحل طے کر رہی ہے۔ اسلئے اگر آپ حضرات اپنے قیمتی مشوروں اور تجاویز سے ہمیں نوازتے جائینگے تو کوئی شک نہیں کہ ہماری یہ انوکھی زبان ایک عظیم زبان کہلائے گی۔ شکریہ

محمد زمان ساگرؔ، جنرل سیکرٹری